تھائرائیڈ کو جڑ سے بھگاؤ!
ترسیہ گولی:
WAJUDI LABORATORIES & HERBAL RESEARCH CENTRE
104-A Wing Fatima Manzil,Dargah Road,Amrut Nagar Market
Mumbra,Thane-400612 .Customer Care:9920253591/9322690792
Email: wajudi.herbal@gmail.com. Web Site:www.wajudi.com

روزنامہ
رحمان ایکسپریس دہلی
दैनिक रहमान एक्सप्रेस
E-mail.:rehmanexpressdaily@gmail.com
Daily REHMAN EXPRESS

Since : 1999
روغن سکون
مالش تیل
روغن سکون کی خدمات کے ساتھ
اپسرا ہربلس کی نئی پیشکش
APSARA HERBALS BHIWANDI
اپسرا ہربلس
پلس مالش تیل
پرانے جوڑوں کا درد، کمر درد، بدن درد، سر درد
وچوٹ موچ میں زیادہ فائدے مند ہے۔
Apsara Herbals
1843, Apsara Industrial Complex, Subhash Nagar , Kariwali, Bhiwandi.
Trade Enquiry : 9220585595

WEDNESDAY, 12 MARC, 2025 | Vol. :8 Issue:221 | R.N.I.No DELURD/2017/72701 | ₹ 2 قیمت: | صفحات:8 | بدھ، ۱۲، مارچ 2025ء مطابق، ۱۱ رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ

بلوچستان میں ٹرین اغوا، 140 سے زائد قید میں

بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) نے مسافروں کو بنایا یرغمال، عام مسافرین کو چھوڑا

اسلام آباد: پاکستان میں بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) نے منگل (11 مارچ) کو ایک پیسنجر ٹرین کو ہائی جیک کر لیا ہے۔ بی ایل اے نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کے لڑاکوں نے جعفر ایکسپریس پر حملہ کر کے ٹرین پر قبضہ کیا ہے۔ ذرائع سے ملی اطلاعات کے مطابق ٹرین میں 140 فوجی بھی سفر کر رہے تھے۔ ٹرین میں سفر کر رہے تمام عام مسافرین کو چھوڑ دیا گیا ہے جب کہ تمام فوجیوں کو یرغمال بنا لیا گیا ہے۔ پاکستانی اخبار 'ڈی ڈان' نے بلوچستان حکومت کے ترجمان شاہد رندے کے حوالے سے رپورٹ دی ہے کہ "کوئٹہ سے پشاور جا رہی جعفر ایکسپریس پر پیرو کنری اور گدلار کے درمیان زبردست گولی باری کی خبریں ہیں۔ تصادم کے دوران 6 فوجیوں کی موت ہو گئی ہے۔" حادثے کے بعد پاکستانی حکومت نے علاقے میں ایمرجنسی نافذ کر دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ٹرین میں 9 کوچ تھے جن میں 500 مسافرین سوار تھے۔ اسے مسلح لوگوں نے ٹنل نمبر- 8 میں روک لیا۔ حکومت مسافرین سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ حکومتی ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق جائے وقوع پر افسران کو پہنچنے میں مشکلیں پیش آ رہی ہیں، کیونکہ یہ پتھریلا علاقہ ہے۔ علاوہ ازیں کوئٹہ کے سرکاری اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ تمام ڈاکٹرز، اسپیشلسٹ، کنسلٹنٹ اور نرسوں کو اسپتال پہنچنے کو کہا گیا ہے۔ ایک بیان میں بی ایل اے نے کہا کہ ہمارے لڑاکوں نے ماشکاف، دھادر اور بولان میں اس آپریشن کی منصوبہ بندی کی ہے۔ ریلوے ٹریک کو اڑا دیا گیا ہے، جس کی وجہ سے جعفر ایکسپریس کو رکنا پڑا۔ اس کے بعد ہمارے لڑاکوں نے اس ٹرین پر قبضہ کر لیا اور مسافرین کو یرغمال بنا لیا ہے۔ یرغمالیوں میں پاکستانی فوج، پولیس، اینٹی ٹیررزم فورس (اے ٹی ایف) اور انٹر سروسز انٹیلی جنس (آئی ایس آئی) کے ایجنٹس شامل ہیں، جو پنجاب جا رہے تھے۔ اگر کسی قسم کی فوجی مداخلت ہوئی تو تمام یرغمالیوں کو مار دیا جائے گا۔ علاوہ ازیں بی ایل اے نے کہا کہ ہم نے خواتین، بچوں اور بلوچ مسافرین کو چھوڑ دیا ہے اور صرف پاکستانی سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں کو یرغمال بنایا گیا ہے۔ اس آپریشن کی قیادت بی ایل اے کی فدائین یونٹ اور مجید بریگیڈ کر رہی ہے، جنہیں فتح اسکواڈ، ایس ٹی او ایس اور جراب انٹلی جنس ونگ کی حمایت حاصل ہے۔ ساتھ ہی بی ایل اے نے حکومت کو دھمکی دی ہے کہ اگر ہمارے خلاف کوئی فوجی آپریشن کرنے کی کوشش کی گئی تو ہم تمام یرغمالیوں کو مار دیں گے۔ اس قتل عام کی ذمہ داری پاکستانی فوج کی ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل گزشتہ سال نومبر میں کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر بلاسٹ میں 26 لوگوں کی موت ہوئی تھی، جب کہ 50 سے زائد لوگ زخمی ہو گئے تھے۔ اس وقت بھی حملے کی ذمہ داری عسکریت پسند گروپ بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) نے لی تھی۔ اس سے قبل 25 اور 26 اگست 2024 کی درمیانی شب بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) نے کولپور اور ماچ کے درمیان ایک پل کو اڑا دیا تھا۔ جس کے بعد ٹرین کی سروس روک دی گئی تھی۔ 11 اکتوبر 2024 سے دوبارہ ٹرین کی سروس شروع ہوئی۔ اس سے قبل 16 فروری 2023 کو بھی جعفر ایکسپریس میں بلاسٹ ہوا تھا، جس میں 2 لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔ دھماکہ اس وقت ہوا تھا، جب ٹرین چیچہ وطنی ریلوے اسٹیشن کراس کر رہی تھی۔ حملے کی ذمہ داری تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) نے لی تھی۔

مختصر خبریں

بنگال اسمبلی میں بی جے پی اور اسپیکر کے درمیان تکرار

کلکتہ 11 مارچ (یو این آئی) مغربی بنگال اسمبلی آج ایک بار پھر بی جے پی کے ممبران اور اسپیکر کے درمیان زبردست تکرار ہوئی ہے۔ بی جے پی ممبران اسمبلی نے اسپیکر بمان بنرجی کے فیصلے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے اسمبلی کے منٹس پھاڑ دیے۔ اس کے بعد اسپیکر نے بی جے پی ممبران اسمبلی کو ہدایت دی گئی کہ منگل سے اسمبلی اجلاس میں کوئی کاغذات نہیں دیا جائے گا۔ اس کے بعد بی جے پی کے ممبران نے احتجاجاً کمرہ چھوڑ کر چلے گئے۔ اسپیکر کی ہدایت پر تنقید کرتے ہوئے حزب اختلاف کے رہنما شوبھیندو ادھیکاری نے کہا کہ یہ ہندوستانی آئین میں ایک غیر معمولی واقعہ ہے کہ اسپیکر نے حکم دیا ہے کہ بلیٹن سمیت کوئی منٹ پیپر اپوزیشن کے ممبران کو نہیں دیا جائے گا۔ اس کے بعد شوبھیندو ادھیکاری نے کہا کہ ہم بی جے پی کے ممبران ہر روز کاغذ کی ایک شیٹ لیں گے، اگر ضروری ہوا تو ہم اسمبلی میں احتجاج کرتے ہوئے کاغذ پھاڑ دیں گے۔ یہ واقعہ اسمبلی میں بی جے پی کے ممبران اسمبلی کی طرف سے لائے گئے زیر التواء تحریک پر شروع ہوا۔ جب بی جے پی ممبر اسمبلی تجویز لے کر آئے تو اسپیکر نے کہا کہ اس معاملے پر بات ہوئی ہے۔ بی جے پی ممبر اسمبلی نے احتجاج کرتے ہوئے نعرے بازی شروع کر دی۔ اسپیکر نے بی جے پی ممبران اسمبلی کو اپنی نشستوں سے اٹھ کر بیٹھنے کا حکم دیا۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایت پر پانی ہٹی کے میئر کو استعفیٰ دینے کو کہا گیا

کولکتہ 11 مارچ: وزیر بلدیات فرہاد حکیم نے پانیہاٹی میونسپلٹی کے چیئرمین کو استعفیٰ دینے کا حکم دیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ فرہاد نے منگل کو مالے رائے کو مستعفی ہونے کا حکم دیا۔ مالے کا نام امراوتی گراؤنڈ پر قبضہ کر کے ترقی دینے کے الزام میں شامل ہے۔ اس پر وزیر اعلیٰ بہت ناراض ہوئے۔ ذرائع کے مطابق ممتا بنرجی کی ہدایت پر وزیر بلدیات نے اس معاملے میں مداخلت کی۔ حالانکہ ترنمول کہہ رہی ہے کہ یہ فیصلہ چیئرمین کی بیماری کو دیکھتے ہوئے لیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سپریمو ممتا بنرجی نے پیر کی رات کولکاتہ میونسپل کارپوریشن کے میئر اور وزیر بلدیات فرہاد حکیم سے بات کی۔ تب ہی ممتا نے پانیہاٹی میونسپلٹی کے چیئرمین کے خلاف اپنے غصے کے بارے میں فرہاد کو بتایا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ انہوں نے انہیں مستعفی ہونے کا حکم بھی دیا۔

ہولی۔ رمضان کی آڑ میں سیاست ٹھیک نہیں: مایاوتی

لکھنؤ: 11 مارچ (یو این آئی) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) سپریمو مایاوتی نے منگل کو کہا کہ ہولی اور رمضان کی آڑ میں کسی بھی مسئلے کے حوالے سے سیاست کرنا ٹھیک نہیں ہے اور حکومت کو بھی مذاہب کے پیروکاروں کے احترام کا دھیان رکھنا چاہئے۔ مایاوتی نے ایکس پر لکھا 'جیسا کہ معلوم ہے کہ اس وقت رمضان چل رہا ہے اور اسی درمیان جلدی ہولی کا بھی تیوہار آ رہا ہے جس کے پیش نظر رکھتے ہوئے یوپی سمیت پورے ملک میں سبھی ریاستی حکومتوں کو اسے آپسی بھائی چارے میں تبدیل کرنا چاہئے تو یہ سبھی کے مفاد میں ہوگا۔ انہوں نے کہا' اس کی آڑ میں کسی بھی مسئلے کے حوالے سے کوئی بھی سیاست ٹھیک نہیں۔ سبھی مذاہب کے پروکاروں کے احترام کا برابر دھیان رکھنا بہت ضروری ہے۔ سنبھل کی طرح افسران کا غلط استعمال کرنا ٹھیک نہیں اور ان کو نظم و نسق پر خاص دھیان دینا چاہیے۔

دہشت گردی اور علیحدگی پسندی کے باعث نارتھ ایسٹ ترقی کی دوڑ میں چار دہائی پیچھے رہ گیا: شاہ

نئی دہلی، 11 مارچ (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے منگل کو کہا کہ تمام خصوصیات سے لیس ہونے کے باوجود شمال مشرق میں الجھن اور تنازع پیدا کر کے دہشت گردی اور علیحدگی پسندی کھڑی کر دی گئی جس کی وجہ سے یہ خطہ ترقی کے معاملے میں چار دہائیاں پیچھے چلا گیا مسٹر شاہ نے یہیں طلباء کے تبادلے کے پروگرام کے ایک حصے کے طور پر دارالحکومت آئے شمال مشرقی ریاستوں کے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شمال مشرق ہندوستانی ثقافت کا ایک انمول زیور ہے اور یہ ثقافت کو مالا مال کرنے والی وراثت سے لیس ہے۔ انہوں نے کہا، "نارتھ ایسٹ میں سیاحت کے نقطہ نظر سے پوری دنیا کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی صلاحیت ہے۔ نیز، شمال مشرق میں ہندوستان کے سب سے زیادہ آئی کیو والے نوجوان ہیں اور سب سے زیادہ محنتی قبائل ہیں۔ شمال مشرق میں 220 سے زیادہ قبائلی گروہ، 160 سے زیادہ قبائل، 200 سے زیادہ بولیاں اور زبانیں، 50 منفرد قسم کے تہوار اور 30 سے زیادہ رقص کی شکلیں پوری دنیا میں مشہور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اتنی خصوصیات کے باوجود یہ خطہ ترقی میں پیچھے رہ گیا کیونکہ ایک وقت تھا جب دہشت گردی اور علیحدگی پسندی کو طرح طرح کے ابہام اور تنازعات پیدا کر کے پیش کیا جاتا تھا۔ انہوں نے کہا، "تشدد، بندش، منشیات، ناکہ بندی اور علاقائیت نے ہمارے شمال مشرق کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے۔ اس نے ہمارے شمال مشرق کو نہ صرف ملک سے بلکہ شمال مشرقی ریاستوں کو بھی ایک دوسرے سے ذہنی طور پر الگ تھلگ کرنے کا کام کیا۔ اس کے نتیجے میں ہمارا شمال مشرق 40 سال تک ترقی کے معاملے میں پیچھے رہ گیا اور اس میں سب سے بڑی رکاوٹ دہشت گرد اور علیحدگی پسند گروپ تھے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ جب بھی ان کی پارٹی کی حکومت آئی، اس نے شمال مشرق کو ترجیح دی۔ انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے اتنے بڑے اور پسماندہ علاقے کے لیے کوئی الگ وزارت نہیں تھی لیکن یہ اٹل بہاری واجپائی کی حکومت میں قائم ہوئی تھی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے مرکزی حکومت کے ہر پروگرام میں شمال مشرق کو مرکزی نقطہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کی سب سے بڑی حصولیابی یہ ہے کہ اس نے شمال مشرق اور باقی ہندوستان کے درمیان فاصلے کو کم کیا ہے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ شمال مشرق میں ہر ریاستی دارالحکومت 2027 تک ریل، ہوائی اور سڑک کے نیٹ ورک سے منسلک ہو جائے گا۔ وزیر اعظم مودی نے نہ صرف کنیکٹوٹی بڑھا کر شمال مشرق کو ہندوستان کے دیگر حصوں سے جوڑا بلکہ جسمانی فاصلے کے ساتھ ساتھ دلوں کے فاصلوں کو بھی ختم کرنے کا کام کیا۔ مودی حکومت نے شمال مشرق کو ہر منصوبے کے مرکز میں رکھ کر اور وہاں کے ہر باغی گروپ کے ساتھ یکے بعد دیگرے بات چیت کرتے ہوئے ان کے مسائل سننے، انہیں سمجھنے اور ان کے ساتھ معاہدے کرنے اور انہیں مرکزی دھارے میں لانے کا کام کیا۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ شمال مشرق اس وقت امن کا تجربہ کر رہا ہے۔ 2004 سے 2014 کے درمیان نارتھ ایسٹ میں مشرق میں تشدد کے 11 ہزار واقعات ہوئے، جب کہ 2014 سے 2024 کے درمیان یہ تعداد تقریباً 70 فیصد کم ہو کر 3428 ہو گئی۔ سیکورٹی فورسز کی ہلاکتوں میں 70 فیصد اور عام شہریوں کی ہلاکتوں میں 89 فیصد کی آئی ہے۔

سمبت پاترا نے راہل پر اپنے تبصرے سے متعلق اپنے الفاظ واپس لیے

نئی دہلی، 11 مارچ (یو این آئی) لوک سبھا میں آج اس وقت زبردست ہنگامہ ہوا جب بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سمبت پاترا نے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے بارے میں تبصرہ کیا اور کانگریس نے اس پر ہنگامہ کھڑا کر دیا، جس کی وجہ سے اسپیکر اوم برلا کو ایوان کی کارروائی 10 منٹ کے لیے ملتوی کرنی پڑی۔ کانگریس کے ارکان پارلیمنٹ نے مسٹر پاترا کے مسٹر گاندھی کے خلاف ریمارکس پر سخت احتجاج کیا، ان سے معافی مانگنے کو کہا اور ایوان میں نعرے بازی شروع کر دی۔ ہنگامہ بڑھتا دیکھ کر مسٹر برلا نے مسٹر پاترا کو بلانے کو کہا اور ایوان کی کارروائی دس منٹ کے لیے ملتوی کر دی۔ جب ایوان کی کارروائی دوبارہ شروع ہوئی تو مسٹر پاترا نے کہا کہ اپوزیشن کی طرف سے وزیر اعظم کے لیے جس طرح کی زبان استعمال کی جا رہی ہے وہ انتہائی توہین آمیز ہے۔ وزیر اعظم کو بولنے کی بھی اجازت نہیں ہے۔ اگر میں نے کچھ ایسے الفاظ کہے ہیں جن سے قائد حزب اختلاف یا ان کے کسی رکن کی دل آزاری ہوئی ہو تو مجھے لگتا ہے کہ مجھے ان الفاظ کو واپس لینے میں کوئی جھجک نہیں ہے۔ مسٹر برلا نے کہا کہ اراکین کو صحیح اور روک ٹوک زبان استعمال کرنی چاہیے۔ کچھ ممبران بہت غلط تبصرے کرتے ہیں جو کہ بہت غلط ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام اراکین اس بات کا خیال رکھیں کہ ایوان میں ذاتی تبصرے نہ ہوں۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ اپوزیشن ارکان کبھی اسپیکر پر تبصرہ کرتے ہیں اور کبھی وزیر اعظم پر غلط تبصرہ کرتے ہیں۔ تمام ارکان ذاتی حملے نہ کرنے کا خیال رکھیں کیونکہ اس سے ایوان کا وقار متاثر ہوتا ہے۔ کانگریس کے کے سی وینو گوپال نے کہا کہ کسی بھی مسئلے کو اٹھانا اور اسے سیاسی مسئلہ بنانا درست نہیں ہے۔

ہلدوانی تشدد مقدمہ:

اتراکھنڈ ہائی کورٹ نے 22 ملزمین کی ڈیفالٹ ضمانت منظور کی

ملزمین کی ضمانت پر رہائی ایک خوش آئند فیصلہ: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی، 11 مارچ (یو این آئی) ہلدوانی فساد معاملے میں پولس زیادتی کے شکار 22 ملزمین کی ڈیفالٹ ضمانت عرضی پر آج اتراکھنڈ ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ نے فیصلہ صادر کرتے ہوئے ملزمین کو ضمانت پر رہا کیئے جانے کا حکم جاری کیا آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق عدالت نے استغاثہ کی جانب سے وقت مقررہ پر ملزمین کے خلاف تفتیش مکمل کر کے چارج شیٹ داخل نہ کرنے کی پاداش میں ملزمین کو تکنیکی بنیادوں پر ڈیفالٹ ضمانت پر رہا کیئے جانے کا حکم جاری کیا۔ گذشتہ دنوں ہائی کورٹ نے ملزمین کی ضمانت عرضداشتوں پر سماعت کرتے ہوئے فیصلہ محفوظ کر لیا تھا جسے آج ظاہر کیا گیا۔ ملزمین کے مقدمات کی پیروی جمعیۃ علماء ہلدوانی، صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشد مدنی کی ہدایت پر کر رہی ہے۔ ملزمین فروری 2024 سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہیں جبکہ ہلدوانی سیشن عدالت نے ان کی ڈیفالٹ ضمانت عرضیاں 3/ جولائی 2024/ خارج کی تھی۔ اتراکھنڈ ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ کے جسٹس پنکج پروہت اور جسٹس منوج کمار تیواری نے آج فیصلہ سنایا اور کہا کہ نچلی عدالت کا تفتیشی ایجنسی کو ملزمین کے خلاف تفتیش مکمل کرنے کی اجازت دینے والا حکم غیر قانونی ہے جسے خارج کیا جاتا ہے، عدالت نے اپنے فیصلے میں مزید کہا کہ یو اے پی اے قانون کے مطابق تفتیشی ایجنسی کو وقت مقررہ پر تفتیش مکمل کرنا ہی ہوتی ہے لیکن اس معاملے میں ایسا نہیں ہوا لہٰذا ملزمین کی ڈیفالٹ ضمانت منظور کی جاتی ہے۔ سینئر ایڈوکیٹ نتیا راما کرشنن نے ملزمین کے دفاع میں بحث کی تھی۔ جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی کی پیروی کے نتیجے میں پہلے مرحلے میں 50/ اور دوسرے مرحلے میں 22/ ملزمین کی ضمانت ہائی کورٹ سے منظور ہوئی۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ اتراکھنڈ ہائی کورٹ کے فیصلہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ان معنوں میں یہ ایک تاریخی فیصلہ ہے کہ متعینہ مدت کے اندر چارج شیٹ داخل نہیں کرنے کے سبب ملزمین کو ضمانت دیدی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک سال بعد ان 22 افراد کے ضمانت پر رہائی کا خیر مقدم کرتے ہیں، ملزمین کے اہل خانہ کے لئے بلاشبہ یہ انتہائی خوشی کا موقع ہے کہ یہ لمحہ طویل انتظار کے بعد آیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مولانا مدنی نے اس امر پر سخت مایوسی کا اظہار کیا کہ اس طرح کے معاملہ میں پولس اور تفتیشی ایجنسیاں جان بوجھ کر مسلمانوں کے خلاف رخنہ ڈالتی ہے، اور چارج شیٹ داخل کرنے میں حیلوں اور بہانوں کا سہارا لیتی ہیں۔ انہوں نے آگے کہا کہ قانون میں یہ التزام موجود ہے کہ 90 دنوں کے اندر چارج شیٹ پیش کردی جانی چاہئے، لیکن اس طرح کے زیادہ تر معاملوں میں اس قانونی التزام سے روگردانی کرتے ہوئے دھڑلے سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں کی جاتی ہیں جیسا کہ اس معاملہ میں بھی ہوا۔ مولانا مدنی نے کہا کہ جان بوجھ کر ایسا کیا جاتا ہے تاکہ ملزمین کو جلد ضمانت نہ مل سکے اور انہیں زیادہ عرصہ تک جیل کی سلاخوں کے پیچھے رکھا جاسکے، انہوں نے کہا کہ ہلدوانی تشدد میں بھی پولس کی بلاجواز فائرنگ سے سات بے گناہ افراد مارے گئے تھے لیکن ان کے بارے میں کہیں کوئی ذکر نہیں ہوتا، گویا پولس اور حکومت دونوں کی نظر میں مسلمانوں کی زندگی کی کوئی قیمت ہی نہیں۔

لوک سبھا نے منی پور کے 2025-26 کے بجٹ کو صوتی ووٹ سے پاس کیا

نئی دہلی، 11 مارچ (یو این آئی) لوک سبھا نے منگل کو ریاست کا بجٹ 2025-26 کو صوتی ووٹ سے منظور کیا، جس میں تشدد سے متاثرہ منی پور میں امن کی بحالی اور معاشی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات اور خصوصی اقتصادی پیکیج کی تجویز پیش کی گئی۔ ریاست میں صدر راج کے نفاذ کی وجہ سے وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے پیر کو پارلیمنٹ میں اپنے بجٹ اور گرانٹ کے مطالبات سے متعلق تجویز پیش کی تھی۔ نئے مالی سال میں ریاست کے آمدنی کے اخراجات کی تفصیلات اور چھ ماہ کے لیے گرانٹ کے مطالبات کے ساتھ ساتھ رواں مالی سال کے ضمنی مطالبات کے دوسرے بیچ کی تجاویز پر طویل بحث کا جواب دیتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ تشدد سے متاثرہ منی پور کی مالی حالت کو مضبوط بنانے کے مقصد سے 500 کروڑ روپے کی رقم کا بندوبست کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منی پور نے گزشتہ دو سالوں کے دوران بہت نقصان اٹھایا ہے لیکن حکومت وہاں کی دو برادریوں کے درمیان تنازعات کو ختم کرنے کے لیے تندہی سے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت منی پور میں معاشی صورتحال کی بحالی کے لیے بھی کام کر رہی ہے اور حکومت وہاں کی معاشی بحالی کے لیے تمام ضروری مالی امداد فراہم کر رہی ہے تاکہ وہاں کی صورتحال میں تیزی سے بہتری آسکے۔ حکومت وہاں کی معاشی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز اور ریاست کی کوششوں سے منی پور میں لاء اینڈ آرڈر میں بہتری آئی ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ تشدد کی وجہ سے وہاں کے ہزاروں لوگ ریلیف کیمپوں میں رہنے پر مجبور ہوئے ہیں، لیکن حکومت کی کوششوں سے کئی ہزار لوگوں کو ان کے گھروں کو واپس لایا گیا ہے۔ وہاں کے لوگوں کو راحت پہنچانے کی بہت کوششیں کی گئی ہیں اور اسی سلسلے میں پی ایم آواس یوجنا کے تحت ہزاروں مکانات کی تعمیر کا منصوبہ بنایا گیا ہے، تاکہ کیمپوں میں رہنے والے لوگ واپس آسکیں اور انہیں اپنے گھروں میں رہنے کا موقع ملے۔ منی پور میں آئی آئی آئی ٹی میانکھا میں ترجیحی بنیادوں پر کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ منی پور کے لیے کل 35 ہزار کروڑ روپے میں سے 17 ہزار کروڑ روپے وہاں معمول کی بحالی کے لیے ہیں۔ حکومت وہاں امن کی بحالی کے لیے تمام ضروری اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت نے وہاں ہنگامی فنڈ کے طور پر 500 کروڑ روپے دیے ہیں۔ کانگریس کے گورو گوگوئی نے جی ایس ٹی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ مندروں پر بھی جی ایس ٹی لگایا گیا ہے۔ واضح رہے کہ مذہبی مقامات کو جی ایس ٹی اور انکم ٹیکس سے مکمل استثنیٰ دیا گیا ہے۔ جب بھی جی ایس ٹی پر بات ہوتی ہے، اس سے متعلق فیصلے تمام ریاستوں کے وزرائے خزانہ کی رضامندی سے لیے جاتے ہیں۔ جہاں تک مندروں یا دیگر معاملات پر جی ایس ٹی لگانے کا تعلق ہے، یہ تمام ریاستوں کے وزرائے خزانہ کی رضامندی سے لیا جاتا ہے۔